بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت ذوالقرنین رضی اللہ تعالی عنہ نبی تھے یا ولی ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حضرت ذوالقرنین نبی تھے ؟

جواب

حضرت ذوالقرنین رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں تفاسیر و تواریخ میں مختلف اقوال ملتے ہیں اور صحیح قول جو احادیث اور مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ثابت ہے، وہ یہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نبی نہیں تھے، بلکہ اللہ کے ولی تھے، حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے صحابی اور حضرت خضر علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے خالہ زاد بھائی تھے۔

کنز العمال میں ہے "عن أبي الطفيل أن ابن الكواء سأل علي بن أبي طالب عن ذي القرنين: أنبياً كان أم ملكاً؟ **قال: "لم يكن نبياً ولا ملكاً ولكن كان عبداً صالحاً**" ترجمہ: حضرت ابو طفیل سے روایت ہے کہ ابن الکواء نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے حضرت ذوالقرنین علیہ الرحمہ کے بارے میں پوچھا کہ کیا وہ نبی تھے یا بادشاہ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ نہ نبی تھے اور نہ بادشاہ، بلکہ ایک نیک صالح بندے تھے۔ (کنز العمال، جلد02، صفحہ456، رقم: 4491، مطبوعہ: مؤسسۃ الرسالۃ)

تفسیر نعیمی میں ہے "حضرت ذوالقرنین کے بارے میں تفاسیر اور تواریخ میں بہت ہی مختلف اقوال ملتے ہیں۔ **ہم سب سے پہلے وہ صحیح قول نقل کرتے ہیں، جو احادیث اور مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ثابت ہے** یہ کہ حضرت ذوالقرنین کا نام سکندر تھا، انہوں نے اپنے ہی نام پر وسط زمین بابل کے قریب سکندریہ شہر آباد فرمایا جو پایہ تخت (دارالخلافہ) تھا۔ **ابراہیم علیہ السلام کے صحابی، مومن، ولی اللہ تھے۔** سام بن نوح کی اولاد میں سے تھے۔ حبشی النسل تھے۔ والدین کے ایک ہی ولد تھے، کوئی بہن بھائی نہ تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی تھے۔" (تفسیر نعیمی، پارہ16، سورۃ الکہف، تحت الآیۃ85، جلد16، صفحہ29، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5518

تاریخ اجراء: 08جمادی الاولیٰ1448ھ/20اکتوبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net